روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 22- مئی 2001ء 27 صفر 1422 ہجری- 22 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 112

رحیمیت کا نمونہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے رویا میں کچھ لوگوں کو دیکھا جن کا ایک حصہ نہایت خوبصورت اور ایک حصہ نہایت بدصورت تھا- ان سے کہا گیا کہ فلاں دریا میں غوطہ لگاؤ انہوں نے ایسا کیا تو ان کی ساری بدصورتی جاتی رہی- مجھے بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اچھے اور برے اعمال ملا جلا دیئے تھے اللہ تعالیٰ نے ان سے صرف نظر فرمایا (اور استغفار اور توبہ کے پانی نے ان کے سارے گند دور کردیئے)

(صحیح بخاری کتاب التفسیر- سورۃ توبہ حدیث نمبر 4306)

نفسانی خواہشات کے طوفان خدا تعالیٰ کی رحیمیت کے بغیر دور نہیں ہوسکتے

ایک بھی نماز تہجد ایسی نہیں جس میں درخواست کرنے والوں کے لئے میں دعا نہ کرتا ہوں

حضور کی ڈاک اور ہومیوپیتھی نسخے طلب کرنے والوں کے لئے ضروری ہدایات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18- مئی 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 18 مئی 2001ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے صفت رحیم سے متعلق آیات کریمہ کی تلاوت اور ترجمہ کے ساتھ ان میں موجود مسائل کی تشریح فرمائی- حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اور انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی، جرمن، بوسنین اور ترکی زبانوں میں خطبہ کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا صفات باری تعالیٰ کا جو مضمون میں نے شروع کر رکھا ہے وہ ایک ناپیدا کنار سمندر ہے- حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا تھا کہ خلیفہ کا اصل کام تو قرآن سکھانا ہے اور قرآن کا درس دینا ہے- اس مضمون کے ساتھ ساتھ مجھے کچھ نہ کچھ درس کی توفیق بھی عطا ہو رہی ہے اور اس طرح آپ کو قرآن کریم کے بہت سے مضامین اور مسائل معلوم ہو رہے ہیں- حضور انور نے وہ آیات کریمہ تلاوت فرمائیں اور ساتھ ہی ان کا ترجمہ و تشریح بھی بیان فرمائی جن میں خدا تعالیٰ کی صفات غفور اور رحیم کا بیان ہے- حضور انور نے سورۃ توبہ کی آیت نمبر 104 کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ صدقات جو اللہ تعالیٰ لیتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کو نہیں ملتے یہ تو اللہ کے بندوں کو ملتے ہیں اور اللہ کے بندوں کو جو اللہ کی خاطر صدقات دیئے جائیں وہ اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرماتا ہے- نفس کی بڑائی کی خاطر جو صدقات دیئے جاتے ہیں وہ ضائع چلے جاتے ہیں- سورۃ توبہ کی آیت نمبر 118 کے سلسلہ میں حضور انور نے فرمایا یاد رکھنا چاہئے کہ سوائے چند استثنائی واقعات کے آنحضرت ﷺ کسی سے 1/3 سے زیادہ قبول نہیں کیا کرتے تھے- ایک حضرت ابوبکرؓ کا ذکر آتا ہے جن سے سارا مال قبول فرمالیا اور دوسرا حضرت عمرؓ کا ذکر آتا ہے جن سے آدھا مال قبول فرمایا- اس کے سوا باقی سب لوگوں سے ان کے گھر کا پورا مال وصول نہیں کیا کرتے تھے-

حضور انور نے فرمایا سورۃ یوسف کی آیت نمبر 54 کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں- یہ طوفان جو نفسانی خواہشات کے غلبے سے پیدا ہوتا ہے یہ نہایت سخت طوفان ہے- یہ کسی طرح بجز رحم خداوندی کے دور ہو ہی نہیں سکتا- حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں نفس نہایت درجہ بدی کا حکم دینے والا ہے اس کے حملے سے نجات ممکن نہیں ہے- سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ رحم فرمائے حضور انور نے فرمایا اسی لئے حضرت یوسفؑ کو یہ کہنا پڑا کہ میں اپنے نفس کو بری الذمہ نہیں کرتا نفس تو یقیناً بار بار اور بڑی شدت سے برائیوں کا حکم دیتا ہے- سوائے اس کے کہ جس پر خدا تعالیٰ رحم فرمائے- سورۃ ابراہیم آیات 36 اور 37 میں حضرت ابراہیمؑ نے خدا تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے میرے رب اس شہر کو امن کی جگہ بنادے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس بات سے بچا کہ ہم بتوں کی پوجا کریں- حضور انور نے فرمایا کہ خانہ کعبہ میں اس کثرت سے بت رکھ دیئے گئے تھے کہ سال کے جتنے دن ہیں اتنے ہی وہاں بت ہوا کرتے تھے- فرمایا اللہ تعالیٰ کے رحم اور پناہ کے سوا بت نکالا نہیں کرتے- پس یہی حال دلوں کا ہے- یہ خیال کرلینا کہ ہم نے اپنے دلوں کے سارے بت توڑ دیئے ہیں یہ صرف وہم ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمارے نفس کے بتوں کو پارہ پارہ کر اور جب بھی یہ سر اٹھائیں دوبارہ ان کو توڑ دیا کر-

حضور انور نے فرمایا اب میں دو متفرق امور آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں پہلی بات تو یہ ہے کہ میں سب خطوط خود پڑھتا ہوں- بعض لوگوں کو وہم ہے کہ میں صرف خطوط کے خلاصے پڑھتا ہوں- یہ بالکل غلط ہے- حضور انور نے فرمایا عجیب بات ہے کہ لوگ اس شوق میں کہ میں ان کے خط خود کھولوں وہ ان دعائیہ خطوط پر لکھتے ہیں پرسنل، پرائیویٹ اور کانفیڈنشل- ان خطوط میں کوئی چھپانے والی بات نہیں ہوتی- اس قسم کی اگر حرکتیں کریں گے تو پھر مجبوراً سارے خطوط پرائیویٹ سیکرٹری کو دینے پڑیں گے- حضور انور نے فرمایا اور دوسری بات مجھے یہ کہنی ہے کہ دور بیٹھے لوگ ہومیوپیتھی کے نسخوں کی طلب کرتے ہیں- ناممکن ہے کہ ہومیوپیتھی کا علاج پوری طرح تحقیق کے بغیر کیا جاسکے- پس جو بھی ہومیوپیتھی علاج چاہتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ کسی ڈاکٹر کے پاس جائے اس کو ساری حقیقت بیان کرے اور اس سے نسخہ لے- ربوہ جیسے شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کی ڈسپنسری کے علاوہ اب ایک طاہر ہومیو ڈسپنسری چل پڑی ہے جس میں ہمہ وقت بعض ڈاکٹر اپنے آپ کو پیش کئے ہوئے ہیں اور اچھے قابل ہیں- میرے نسخے بھی ان کو از بر ہیں اور اپنی ذات میں بھی اچھا فیصلہ کرنے کی توفیق ملتی ہے- ان سے دوائی لیا کریں- فرمایا بیماری کے لئے اصل بات دعا ہے- اس کا لکھا کریں- اور میں ان کے لئے دعا باقاعدگی سے کرتا ہوں- ایک بھی نماز تہجد ایسی نہیں جس میں سب کے لئے دعا نہ کرتا ہوں- کہ اے اللہ سب کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرما-

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے- کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں-

جملہ نقد عطیہ بدگندم نمبر 4550/3-135
معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں-

(صدر عمومی)

• • • • • • • • • • •

فضل عمر ہسپتال میں ماہر امراض دل کی آمد

☆ مورخہ 27 مئی کو فضل عمر ہسپتال میں مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب بروقت پرچی روم سے رابطہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

• • • • • • • • • • •

اعلان

قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ مضامین اور اعلانات اور خبروں کی اشاعت کے لئے ایڈیٹر الفضل سے چندہ اور خریداری، پتہ کی تبدیلی اور اخبار کی ترسیل وغیرہ کے سلسلہ میں مینجر الفضل سے رابطہ فرمائیں-

• • • • • • • • • • •

ضروری اعلان

مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب طاہر ہومیو پیتھک کلینک ربوہ میں جمعہ کے علاوہ روزانہ صبح 8 بجے تا 12 بجے مریض دیکھا کریں گے-

خطبہ جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے اطاعت اور جانثاری کے نمونے سیکھیں

خدا کرے کہ جماعت میں کثرت سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں

حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریرات کے حوالہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بلند مقام کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - بتاریخ 9/ مارچ 2001ء بمطابق 9/ امان 1380 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز سے قبل فرمایا:

جمعۃ المبارک 13 مارچ 1914ء حضرت خلیفۃ المسیح الاول (-) کے وصال کا دن ہے اور اسی دن کی نسبت سے آج جمعہ میں میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الاول کا ذکر خیر حضرت مسیح موعود (-) کے الفاظ میں اور خود آپ کے اپنے الفاظ میں جو آپ نے حضرت مسیح موعود کو مخاطب کر کے فرمائے یہ میں ان دونوں حوالوں سے آج کا خطبہ آپ کی نذر کرتا ہوں-

بعد ازاں حضور نے تشہد و تعوذ سورہ فاتحہ اور سورہ احزاب کی آیت نمبر 24 کی تلاوت کے بعد فرمایا-

مومنوں میں سے ایسے مرد ہیں جنہوں نے جس بات پر اللہ سے عہد کیا تھا اسے سچا کر دکھایا- پس ان میں سے وہ بھی ہے جس نے اپنی منت کو پورا کر دیا اور ان میں سے وہ بھی ہے جو ابھی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے ہرگز (اپنے طرز عمل میں) کوئی تبدیلی نہیں کی-

سب سے پہلے میں حضرتِ اقدس مسیح موعود (-) کا اقتباس حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مقام کے بارہ میں پڑھ کر سناتا ہوں- یہ نشان آسمانی صفحہ 46 پر درج ہے- حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں-

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پر از نور یقیں بودے

(نشان آسمانی - صفحہ 46)

کیا ہی اچھا ہو اگر امت میں سے ہر ایک نور الدین بن جائے اور ضرور ایسا ہی ہو اگر ہر ایک دل اسی طرح جس طرح نور الدین کا دل یقین سے پر تھا، یقین سے پر ہو جاوے-

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"اب وقت ہے کہ تمہارے ایمان مضبوط ہوں اور کوئی زلزلہ اور آندھی تمہیں ہلا نہ سکے- بعض تم میں سے ایسے بھی صادق ہیں جنہوں نے کسی نشان کی اپنے لئے ضرورت نہیں سمجھی گو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو سینکڑوں نشان دکھا دیئے- لیکن اگر ایک بھی نشان نہ ہوتا تب بھی مجھے صادق یقین کرتے اور میرے ساتھ تھے- چنانچہ مولوی نور الدین صاحب کسی نشان کے طالب نہ ہوئے- انہوں نے سنتے ہی آمنا کہہ دیا اور فاروقی ہو کر صدیقی عمل کر لیا"-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت عمر فاروقؓ کی اولاد میں سے تھے تو آپ کی دو نسبتیں ہیں ایک نسبت فاروقی بھی ہے جس کا آپ خود بھی بڑے محبت اور پیار سے ذکر کرتے ہیں اور ایک نسبت صدیقی ہے-

"لکھا ہے کہ حضرت ابوبکر شام کی طرف گئے ہوئے تھے، واپس آئے تو راستہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت کی خبر پہنچی- وہیں انہوں نے تسلیم کر لیا"- حضرت اقدس نے اس قدر تقریر فرمائی تھی کہ مولانا نور الدین صاحب حکیم الامت ایک جوش اور صدق کے نشہ سے سرشار ہو کر اٹھے"- یہ جو واقعہ ذکر ہے حضرت مسیح موعود (-) نے یہ پورا واقعہ یہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب سفر سے واپس آئے تو ان کی لونڈی نے از راہ ترحم ان کو مخاطب کر کے کہا کہ اوہو! اس کے دوست کو کیا ہو گیا ہے- نعوذ باللہ من ذلک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر میں یہ کہا کہ اس بے چارے کو کیا ہو گیا ہے یعنی اس کے دماغ پہ اثر ہو گیا ہے- حضرت ابوبکر صدیق نے پوچھا کیا ہو گیا ہے میرے دوست کو- اس نے بتایا کہ اس نے تو نبوت کا دعویٰ کر دیا ہے- اس پر حضرت ابوبکر صدیق سیدھا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا کہ کیا یہ بات سچ ہے- آپؐ نے فرمایا: ! ابوبکر میری بات تو سن لو میں تمہیں دلیل دے کے سمجھا دیتا ہوں کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ سچ ہے- حضرت ابوبکر صدیق نے اصرار کیا ہرگز نہیں، میں کوئی دلیل سننے کے لئے تیار نہیں- آخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں ابوبکر یہ سچ ہے- اسی وقت آپ نے اپنا ہاتھ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آگے بڑھا دیا اور کہا اگر آپ نے یہ دعویٰ کیا ہے تو آپ سچے ہیں- یہ منہ ایسا نہیں جو کبھی جھوٹ بولے- پس یہ وہ واقعہ ہے جس کی طرف حضرت مسیح موعود (-) نے اشارہ فرمایا ہے-

ابھی "حضرت اقدس نے اسی قدر تقریر فرمائی تھی کہ مولوی نور الدین صاحب ایک جوش اور صدق کے نشہ سے سرشار ہو کر اٹھے اور کہا کہ میں اس وقت حاضر ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور رضیت باللہ ربا وبمحمد نبیا کہہ کر اقرار کیا تھا- اب میں اس وقت صادق امام مسیح موعود اور مہدی معہود کے حضور وہی اقرار کرتا ہوں کہ مجھے کبھی ذرا بھی شک اور وہم حضور کے متعلق نہیں گزرا اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے ہم جانتے ہیں کہ بہت سے اسباب ایسے ہیں جن کا ہمیں علم نہیں ہے- اور میں نے ہمیشہ اس کو آداب نبوت کے خلاف سمجھا ہے کہ کبھی کوئی سوال اس قسم کا کروں- میں آپ کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ رضینا باللہ ربا وبک مسیحا و مہدیا

(الحکم جلد نمبر 6 نمبر 42- صفحہ 1-2 - 24/ نومبر 1902ء)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

حضرت مسیح موعود(-) آپ کے متعلق فرماتے ہیں:-

''میرے محبین'' یعنی باقی محبوں کا بھی جو آپ سے محبت کرتے تھے ذکر کرکے فرماتے ہیں: ''میرے محبین سب کے سب متقی ہیں لیکن ان میں سے بصیرت میں زیادہ قوی' علم میں حصہ کثیر رکھنے والا' رفق اور حلم میں افضل' ایمان اور اطاعت میں اکمل- محبت' معرفت' خشیت' یقین اور ثبات (قدم) میں زیادہ مضبوط ایک مرد مبارک' کریم' متقی' عالم' صالح' اور فقیہ و محدث' جلیل القدر' حکیم حاذق' عظیم الشان' حاجی الحرمین' حافظ قرآن' قوم کے لحاظ سے قریشی اور نسب کے لحاظ سے فاروقی جس کا اسم گرامی مولوی حکیم نورالدین بھیروی ہے- اللہ دنیا اور دین میں اسے اس کا ثواب عطاء فرمائے- **وہ ان ابتدائی لوگوں میں سے ہے جنہوں نے صدق وصفا محبت و اخلاص اور وفا سے میری بیعت کی- وہ ایسا شخص ہے جو انقطاع' ایثار اور خدمات دین میں حیران کن مقام رکھتا ہے-** اس نے اعلائے کلمہ (دین حق) کے لئے کئی طریق سے مال کثیر خرچ کیا ہے- میں نے اسے ایسے مخلصین میں سے پایا ہے جو اللہ سبحانہ کی رضا کو تمام رضاؤں پر اور بیویوں' بیٹیوں اور بیٹوں پر ترجیح دیتا ہے- میں نے اسے ایسے لوگوں میں سے پایا ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضات کی تلاش میں رہتے ہیں اور اپنے اموال اور اپنے نفوس کو خرچ کرکے اس کی رضا اور رضوان کے لئے کوشاں ہیں اور ہر حال میں شکرگزاری کی زندگی بسر کرتے ہیں-

یہ شخص رقیق القلب' پاکیزہ طبع' حلیم و کریم' نیکیوں کا جامع' جسم اور اس کی لذات سے بکثرت منقطع ہونے والا' نیکیوں اور حسنات کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا- وہ پسند کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی سربلندی کے لئے وہ اپنا خون پانی کی طرح بہائے اور اس کی تمنا ہے کہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ کی تائید میں اس کی جان قربان ہو- اور تمرد اختیار کرنے والوں کے فتنہ کو جڑ سے اکھاڑنے میں وہ ہر نیکی کے کرنے اور ہر سمندر میں غوطہ زن ہونے کے لئے تیار ہے-

میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایسا صادق صدیق عطا کیا ہے جو فاضل' جلیل القدر (بہادری میں) شیر' باریک بین' گہری فکر والا اور خدا کی راہ کا مجاہد اور خدا کی خاطر کمال اخلاص سے ایسا محبت کرنے والا ہے کہ جس سے کوئی محبت کرنے والا سبقت نہیں لے جا سکا-''

(حمامة البشریٰ - روحانی خزائن- جلد 7 - صفحات 180 -181)

پھر حضرت مسیح موعود(-) مزید فرماتے ہیں:

''میرے مخلص دوست للہی رفیق اخویم حضرت مولوی حکیم نوردین صاحب فانی فی ابتغاء مرضات ربانی ملازم ومعالج ریاست جموں نے ایک عنایت نامہ 7 جنوری 1892ء اس عاجز کی طرف بھیجا ہے-........ حضرت مولوی صاحب کے محبت نامہ موصوفہ کے چند فقرے لکھتا ہوں- غور سے پڑھنا چاہئے تا معلوم ہو کہ کہاں تک رحمانی فضل سے ان کو انشراح صدر و صدق قدم و یقین کامل عطا کیا گیا ہے- وہ فقرات یہ ہیں''-

حضرت مسیح موعود(-) کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول(-) ہمیشہ پیار سے 'مرزا جی' کہا کرتے تھے- عام کوئی شخص کہے تو بے ادبی کا فقرہ بنتا ہے لیکن حد سے بڑھے ہوئے پیار کے نتیجہ میں آپ ہمیشہ 'مرزا جی' کہہ کر مخاطب کیا کرتے تھے- ''عالی جناب مرزا جی! مجھے اپنے قدموں میں جگہ دو- اللہ کی رضامندی چاہتا ہوں اور جس طرح وہ راضی ہو سکے تیار ہوں- اگر آپ کے مشن کو انسانی خون کی آبپاشی ضرور ہے تو یہ نابکار (مگر محب انسان) چاہتا ہے کہ اس کام میں کام آوے- ثم کلامہ جزاہ اللہ-

''حضرت مولوی صاحب جو انکسار اور ادب اور ایثار مال و عزت اور جانفشانی میں فانی ہیں وہ خود نہیں بولتے بلکہ ان کی روح بول رہی ہے- درحقیقت ہم اسی وقت سچے بندے ٹھہر سکتے ہیں کہ جو خداوند منعم نے ہمیں دیا ہم اس کو واپس دینے کے لئے تیار ہو جائیں- ہماری جان اس کی امانت ہے اور وہ فرماتا ہے کہ (-) کہ جس امانت کا کوئی اہل ہو اس کو اسی طرح سپرد کردو-

(آسمانی فیصلہ' روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 338 - 340)

حضرت مسیح موعود(-) مزید فرماتے ہیں:

''اس جگہ میں اس بات کے اظہار اور اس کے شکر ادا کرنے کے بغیر نہیں رہ سکتا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا- میرے ساتھ تعلق اخوت پکڑنے والے اور اس سلسلہ میں داخل ہونے والے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے محبت اور اخلاص کے رنگ سے ایک عجیب طرز پر رنگین ہیں- نہ میں نے اپنی محنت سے بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص احسان سے یہ صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے عطا کی ہیں- سب سے پہلے میں اپنے ایک روحانی بھائی کا ذکر کرنے کے لئے دل میں جوش پاتا ہوں جن کا نام ان کے نور اخلاص کی طرح نور دین ہے- **میں ان کی بعض دینی خدمتوں کو جو اپنے مال حلال کے خرچ سے اعلاء کلمہ (دین حق) کے لئے وہ کر رہے ہیں ہمیشہ حسرت کی نظر سے دیکھتا ہوں کہ کاش وہ خدمتیں مجھ سے بھی ادا ہو سکتیں''-**

اب اس سے بڑا خراج تحسین حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو دیا ہی نہیں جا سکتا- حضرت مسیح موعود(-) جن کا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان ہو چکا تھا ایک ذرہ بھی آپ نے اپنے لئے نہیں چھوڑا سب کچھ اسی کے لئے ہو گئے وہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے متعلق کہتے ہیں: ''میں ہمیشہ حسرت کی نظر سے دیکھتا ہوں کہ کاش وہ خدمتیں مجھ سے بھی ادا ہو سکتیں- ان کے دل میں جو تائید دین کے لئے جوش بھرا ہے اس کے تصور سے قدرت الٰہی کا نقشہ میری آنکھوں کے سامنے جاتا ہے کہ وہ کیسے اپنے بندوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے- وہ اپنے تمام مال اور تمام زور اور تمام اسباب و مقدرت کے ساتھ جو ان کو میسر ہیں ہر وقت اللہ رسول کی اطاعت کے لئے مستعد کھڑے ہیں- اور میں تجربہ سے نہ صرف حسن ظن سے یہ علم صحیح واقعی رکھتا ہوں کہ انہیں میری راہ میں مال کیا بلکہ جان اور عزت تک دریغ نہیں- اور اگر میں اجازت دیتا تو وہ سب کچھ اس راہ میں فدا کرکے اپنی روحانی رفاقت کی طرح جسمانی رفاقت اور ہر دم صحبت میں رہنے کا حق ادا کرتے''- چنانچہ بالآخر یہی ہوا-

''ان کے بعض خطوط کی چند سطریں بغرض نمونہ ناظرین کو دکھلاتا ہوں تا انہیں معلوم ہو کہ میرے پیارے بھائی مولوی حکیم نورالدین بھیروی معالج ریاست جموں نے محبت اور اخلاص کے مراتب میں کہاں تک ترقی کی ہے اور وہ سطریں یہ ہیں:-

''مولانا مرشدنا امامنا- السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ- عالی جناب میری دعا یہ ہے کہ ہر وقت حضور کی جناب میں حاضر رہوں اور امام زمان سے جس مطلب کے واسطے وہ مجدد کیا گیا وہ مطالب حاصل کروں- **اگر اجازت ہو تو میں نوکری سے استعفیٰ دے دوں اور دن رات خدمت عالی میں پڑا رہوں-** یا اگر حکم ہو تو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دین حق کی طرف بلاؤں اور اسی راہ میں جان دوں- میں آپ کی راہ میں قربان ہوں- میرا جو کچھ ہے میرا نہیں آپ کا ہے- حضرت پیرو مرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا- اگر خریدار براہین کے توقف طبع کتابت سے مضطرب ہوں''- یعنی بعض لوگوں نے براہین احمدیہ کی اشاعت کے وقت یہ اظہار کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود(-) نے جتنی جلدیں شائع کرنی تھیں اتنی نہیں کیں اور جو کچھ روپیہ وصول کیا وہ اس سے زیادہ تھا جو طباعت پر خرچ ہوا تو اس قسم کے بدظنوں کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں:- .... اگر منظور ہو تو یہ سعادت ہے- میرا منشاء ہے کہ براہین کا تمام خرچ میرے پر ڈال دیا جائے پھر جو کچھ قیمت وصول ہو وہ روپیہ آپ کی ضروریات میں خرچ ہو- مجھے آپ سے نسبت فاروقی ہے اور سب کچھ اس راہ میں فدا کرنے کے لئے تیار ہوں- دعا فرماویں کہ میری موت صدیقوں کی موت ہو''-

''مولوی صاحب ممدوح کا صدق اور ہمت اور ان کی غمخواری اور جانثاری جیسے ان کے قال سے ظاہر ہے اس سے بڑھ کر ان کے حال سے ان کی مخلصانہ خدمتوں سے ظاہر ہو رہا ہے''- بعض لوگوں کو پوری زبان نہیں آتی' قال سے مراد یہ ہے کہ جو کہتے تھے- اس کو قال کہتے ہیں- اور حال سے مراد یہ ہے جو کر رہے تھے- تو جیسا کہ ان کے قول سے یہ سب کچھ ثابت ہے ویسا ہی ان کے عمل سے بھی یہ سب کچھ ثابت ہے-'' وہ محبت اور اخلاص کے جذبہ کاملہ سے چاہتے ہیں کہ سب

کچھ یہاں تک کہ اپنے عیال کی زندگی بسر کرنے کی ضروری چیزیں بھی اسی راہ میں فدا کر دیں۔ ان کی روح محبت کے جوش اور مستی سے ان کی طاقت سے زیادہ قدم بڑھانے کی تعلیم دے رہی ہے اور ہر دم اور ہر آن خدمت میں لگے ہوئے ہیں (فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 35 - 37)

اسی جگہ حاشیہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''حضرت مولوی صاحب علوم فقہ اور حدیث اور تفسیر میں اعلیٰ درجہ کے معلومات رکھتے ہیں۔ فلسفہ اور طبعی قدیم و جدید پر نہایت عمدہ نظر ہے۔ فن طبابت میں ایک حاذق طبیب ہیں ایک فن کی کتابیں بلاد مصر و عرب و شام یورپ سے منگوا کر ایک نادر کتب خانہ تیار کیا ہے اور جیسے اور علوم میں فاضل جلیل ہیں مناظرات دینیہ میں بھی نہایت درجہ نظر وسیع رکھتے ہیں۔ بہت ہی عمدہ کتابوں کے مولف ہیں۔ حال ہی میں کتاب ''تصدیق براہین احمدیہ'' بھی حضرت ممدوح نے ہی تالیف فرمائی ہے جو ہر ایک محققانہ طبیعت کے آدمی کی نگاہ میں جواہرات سے بھی زیادہ بیش قیمت ہے''۔

رسالہ نشان آسمانی میں حضرت مسیح موعود (-) چند مخلص دوستوں کے خطوط کے ذکر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ایک خط کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''خلاصہ خط اخویم حضرت مولوی حکیم نورالدین سلمہ اللہ تعالیٰ معالج ریاست جموں۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ مع التسلیم اما بعد۔ ایک خاکسار بلکہ بالکل نابکار اور خاکساری کے ساتھ نہایت ہی شرمسار بحضور حضرت مسیح الزمان عرض پرداز ہے کہ اس خادم با اخلاص اور دلی مرید کا جو کچھ ہے۔ تمام آپ ہی کا ہے زن و فرزند و روپیہ آبرو و جان''۔ یعنی ایک انسان کو اپنی بیوی بچے اور آبرو و جان پیاری ہوتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہ عرض کیا کہ یہ سب کچھ آپ ہی کا ہے۔

''حبی فی اللہ مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی۔ مولوی صاحب ممدوح کا حال کسی قدر رسالہ 'فتح اسلام' میں لکھ آیا ہوں لیکن ان کی تازہ ہمدردیوں نے پھر مجھے اس وقت ذکر کرنے کا موقع دیا ہے۔ ان کے مال سے جس قدر مجھے مدد پہنچی ہے میں کوئی ایسی نظیر نہیں دیکھتا جو اس کے مقابل پر بیان کرسکوں۔ میں نے ان کو طبعی طور پر اور نہایت انشراح صدر سے دینی خدمتوں میں جان نثار پایا۔ اگرچہ ان کی روزمرہ زندگی اسی راہ میں وقف ہے کہ وہ ہر یک پہلو سے (-) سچے خادم ہیں مگر سلسلہ کے ناصرین میں سے وہ اول درجہ کے نکلے۔ مولوی صاحب موصوف اگرچہ اپنی فیاضی کی وجہ سے اس مصرعہ کے مصداق ہیں کہ قرار در کف آزادگاں نہ گیرد مال، لیکن پھر بھی انہوں نے بارہ سو روپیہ نقد متفرق حاجتوں کے وقت اس سلسلہ کی تائید میں دیا''۔

اب آپ لوگوں حیران ہوں گے کہ بارہ سو روپیہ۔ مگر بارہ سو روپیہ اس زمانہ میں آج کل کے کروڑ سے بھی بڑھ کر ہے۔ آہستہ آہستہ جماعت کو اللہ تعالیٰ نے بہت ہی قربانیوں کی توفیق عطا فرمائی ہے اور توفیق بڑھاتا چلا جا رہا ہے۔ کسی زمانہ میں چند پیسے خدمت دین میں خرچ کئے جاتے تھے تو حضرت مسیح موعود (-) ان کے بھی نام لکھتے تھے اور اب ایک ایک کروڑ دینے والے بھی موجود ہیں تو ان کے لئے کوئی فخر کی نہیں ہاں انکسار کی ضرورت ہے اور شکر کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پاکیزہ لوگوں کی نسل میں ان کو بھی پاکیزگی عطا فرمائی اور جس طرح وہ مال کی محبت سے خالی ہوئے تھے یہ آج کل کے لوگ بھی مال کی محبت سے خالی ہوئے۔ مگر جو چند آنے کی اس وقت قیمت تھی وہ آج لاکھوں کی بھی قیمت نہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا جس پیار سے بارہ سو روپیہ کا ذکر کیا گیا ہے آج اگر کوئی بارہ کروڑ بھی دے تو اس کی برابری کو نہیں پہنچتا۔

اور آگے پھر دیکھئے ''اور اب بیس روپے ماہواری دینا اپنے نفس پر واجب کر دیا ہے''۔ اب دیکھیں کتنے ہیں جو لاکھوں روپے ماہانہ دیتے ہیں تو ''بیس روپے ماہواری دینا اپنے نفس پر واجب کر دیا ہے اور ان کے سوا اور بھی ان کی مالی خدمات ہیں جو طرح طرح کے رنگوں میں ان کا سلسلہ جاری ہے۔ میں یقیناً دیکھتا ہوں کہ جب تک وہ نسبت پیدا نہ ہو جو محب کو (یعنی محبت کرنے والے کو) اپنے محبوب سے ہوتی ہے تب تک ایسا انشراح صدر کسی میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ ان کو خدا تعالیٰ نے اپنے قوی ہاتھ سے اپنی طرف کھینچ لیا ہے اور طاقت بالا نے خارق عادت اثر ان پر کیا ہے'' یعنی روزمرہ کی باتوں سے ہٹ کر اگر کوئی غیر معمولی اثر ہو تو اس کو خارق عادت کہتے ہیں۔ ''انہوں نے ایسے وقت میں بلا تردد مجھے قبول کیا کہ جب ہر طرف سے تکفیر کی صدائیں بلند ہونے کو تھیں اور بہتیروں نے باوجود بیعت کے عہد بیعت فسخ کر دیا تھا اور بہتیرے سست اور متذبذب ہو گئے تھے۔ تب سب سے پہلے مولوی صاحب ممدوح کا ہی خط اس عاجز کے اس دعویٰ کی تصدیق میں کہ میں ہی مسیح موعود ہوں قادیان میں میرے پاس پہنچا جس میں یہ فقرات درج تھے آمنا و صدقنا فاکتبنا مع الشاھدین ...... مولوی صاحب نے وہ صدق قدم دکھلایا جو مولوی صاحب کی عظمت ایمان پر ایک محکم دلیل ہے۔ دل میں از بس آرزو ہے کہ اور لوگ بھی مولوی صاحب کے نمونہ پر چلیں۔ مولوی صاحب پہلے راستبازوں کا ایک نمونہ ہیں۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 520 - 522)

ایک اور چھوٹی سی تحریر ہے الحکم جلد نمبر 6 بتاریخ 21 / اکتوبر 1902ء۔ ''حضرت مولوی نورالدین صاحب کی طبیعت کل ناساز تھی''۔ حضرت مسیح موعود (-) کے زمانہ میں آپ بیمار ہو گئے تھے۔ فرمایا: ''میں نے دعا کی کہ بدوں دوا کے شفا دے'' کہ اللہ تعالیٰ! ان کو کسی دوا کی ضرورت نہ پڑے'' تو پھر اذن ہوا کہ ہم نے شفا دی اور شفا ہو گئی'' پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوا کہ ہم نے شفا دے دی اور بعینہٖ اسی کے مطابق بغیر کسی دوا کے حضرت خلیفۃ المسیح الاول (-) کو شفا ہو گئی۔

اسی طرح یہ عبارت بھی ہے۔ ''حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب کی طبیعت بہت علیل رہی چنانچہ اسی وجہ سے آپ کو درس قرآن ملتوی رکھنا پڑا۔ آپ کی طبیعت کی ناسازی دیکھ کر حضرت مسیح موعود (-) نے آپ کی صحت کے لئے کثرت سے دعا شروع کی تو 6 رجنوری 1905ء کو آپ نے تشریف لا کر فرمایا: ''میں دعا کر رہا تھا کہ یہ الہام ہوا: (-) کہ اگر تمہیں شک ہے اس پر جو ہم نے اپنے بندہ پر اتارا ہے تو اس جیسی شفا تو لا کر دکھاؤ جس طرح حکیم نورالدین (-) کو حضرت مسیح موعود (-) کی دعا سے ہوئی۔

آگے ترجمہ خود لکھتے ہیں ''یعنی جو کچھ ہم نے اپنے بندہ پر نازل کیا ہے اگر تمہیں اس میں کچھ شک ہو تو اس شفا کی مثل کوئی شفا پیش کرو''۔

پھر مولانا عبدالکریم صاحب کی ایک تحریر ہے: ''حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب ...... نے بھیرہ میں ایک عظیم الشان مکان بنوایا تھا ...... ابھی پورے طور پر وہ مکان تیار نہ ہوا تھا ...... جاڑے کا موسم تھا۔ مولوی صاحب چلتی ہوئی ملاقات کو آئے تھے''۔ یہ چلتی ہوئی ملاقات بھی ایک اچھا محاورہ ہے کہ چلتے چلتے ملاقات کی غرض سے آئے تھے کہ سلام کر لوں۔ ''مولوی صاحب چلتی ہوئی ملاقات کو آئے تھے۔ (2/اپریل 1893ء کی) رات کو حضرت امام (-) کو وحی ہوئی کہ مولوی صاحب کو ہجرت کرنی چاہئے۔ چنانچہ صبح مولوی صاحب کو سنایا کہ ہجرت کرو اور وطن نہ جاؤ۔ یہ صدیق کا فرزند کوئی چگونگی درمیان میں نہ لایا''۔ چگونگی کر تو کیا کہتا ہے۔ یہ سوال نہیں اٹھایا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے۔ ''یہ صدیق کا فرزند کوئی چگونگی درمیان میں نہ لایا۔ مکان خراب ہو گیا مگر یہ مرد خدا نہیں گیا۔

(خطبہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب الحکم جلد 6 نمبر 32 - 10 / دسمبر 1902ء)

حاشیہ میں درج ہے۔ اس وحی کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الاول (-) نے اپنی سوانح حیات میں جو اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی کو لکھوائی یوں فرمایا:

مولوی عبدالکریم صاحب سے حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا کہ مجھ کو نورالدین کے

متعلق الہام ہوا ہے اور وہ شعر حریری میں موجود ہے

لا تصبون الی الوطن

فیه تهان و تمتحن

(**مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نور الدین**) تو وطن کی طرف ہرگز رخ نہ کرنا۔ اس میں تیری اہانت ہو گی اور تجھے تکلیف اٹھانی پڑے گی۔

یہ جو واقعہ ہے اس کے متعلق میں یہ وضاحت کردوں کہ حضرت مسیح موعود (-) کے ارشاد پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول بلا تردد قادیان میں ٹھہر گئے۔ جو جوڑا پہنا ہوا تھا' جو کپڑے ایک دو ساتھ تھے اسی کے ساتھ ہی آپ نے وہاں قیام کیا اور پھر کبھی مڑ کر بھیرہ کی طرف دیکھا تک نہیں۔ اور بھیرہ کی جو ساری جائیداد تھی جو بہت قیمتی جائیداد تھی اسے ہمیشہ کے لئے بالکل بھلا دیا۔

پس حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا جو اطاعت کا مقام ہے وہ بالکل غیر معمولی ہے۔

حضرت مسیح موعود (-) کے وصال پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو لوگ اس طرح دیکھتے تھے۔ بعض پٹھان جو دور سے آتے تھے کہ جوتیوں میں ایک شخص بیٹھا ہوا ہے۔ کبھی کوشش کر کے آگے بڑھ کر حضرت مسیح موعود (-) کے قدموں میں خود نہیں بیٹھتے تھے جب تک حضرت مسیح موعود (-) یاد نہیں فرما لیا کرتے تھے۔ تو ایک پٹھان اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا تصور باندھے ہوئے کہ ایک بوڑھا جوتیوں میں بیٹھے رہنے والا ہے جب (حضرت مسیح موعود کے) وصال کے بعد قادیان آیا اور دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول کی بیعت ہو رہی ہے تو اس نے فوراً یہ فقرہ بے تکلفی سے کہا کہ اوہو یہ تو جوتیوں سے خلافت لے گیا۔ حقیقت یہی ہے کہ خلافت جوتیوں ہی سے ملا کرتی ہے۔ اگر انسان جان نثار ہو اور قربانی کا جذبہ رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو توفیق عطا فرما دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود (-) نے مارچ 1893ء کو رویا میں دیکھا کہ ”نور الدین کو دو گلاس دودھ کے پلائے۔ ایک ہم نے خود دیا اور دوسرا اس نے مانگ کر لیا اور کہا کہ سرد ہے۔ پھر دودھ کی ندی بن گئی اور ہم اس میں نبات کی ڈلی ہلاتے جاتے ہیں“۔

(**جیبی بیاض حضرت خلیفۃ المسیح الاول**)

اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود (-) اپنی ایک رؤیا میں بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

”چند روز ہوئے میں نے اس قرضہ کے تردد میں خواب میں دیکھا تھا کہ میں ایک نشیب گڑھے میں کھڑا ہوں اور اوپر چڑھنا چاہتا ہوں مگر ہاتھ نہیں پہنچتا۔ اتنے میں ایک بندۂ خدا آیا۔ اس نے اوپر سے میری طرف ہاتھ لمبا کیا اور میں اس کے ہاتھ کو پکڑ کر اوپر کو چڑھ گیا اور میں نے چڑھتے ہوئے کہا کہ خدا تجھے اس خدمت کا بدلہ دیوے۔ آج آپ کا خط پڑھنے کے ساتھ میرے دل میں پختہ طور پر یہ جم گیا“۔ یہ اسی دن صبح حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا خط حضرت مسیح موعود (-) کو پہنچا۔ ”آج آپ کا خط پڑھنے کے ساتھ میرے دل میں پختہ طور پر جم گیا کہ وہ ہاتھ پکڑنے والا جس سے رفع تردد ہوا آپ ہی ہیں۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے خواب میں ہاتھ پکڑنے والے کے لئے دعا کی ایسا ہی بہ رقت قلب خط کے پڑھنے سے آپ کے لئے منہ سے دلی دعا نکل گئی۔ (-) اور میں اللہ کے فضل سے یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا مقبول ہو گئی۔

(مکتوب مئی 1887ء بنام حضرت خلیفۃ المسیح اول۔ مکتوبات جلد پنجم نمبر 2 صفحہ 27)

پس حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے اطاعت' (-) اور جان نثاری کے سبق سیکھیں اور خدا کرے جماعت میں بکثرت آپ کے نمونے کے لوگ پیدا ہوتے رہیں جو چندہ بھی اسی طرح دیں' اسی عشق سے' اسی فنا کے جذبہ کے ساتھ اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں اور یہ صدیقیت ہمیشہ جماعت میں جاری و ساری رہے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 13۔ اپریل 2001ء)

انگریزی سے ترجمہ — احمد مستنصر قمر صاحب

ففٹی پلس (Fifty Plus)

50 سال سے زائد افراد کے لئے قیمتی مشورے

جیسا کہ مضمون کے عنوان سے ظاہر ہے کہ مندرجہ ذیل مشورے 50 سال سے زائد عمر کے افراد کے لئے ہیں۔ لیکن اس سے کم عمر کے افراد بھی ان ہدایات سے یقیناً فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

بڑھاپا جہاں انسان کو بزرگی اور دانش مندی عطا کرتا ہے وہاں کافی مسائل سے بھی دوچار کرتا ہے۔ آئے دن کسی نہ کسی بیماری کے سبب ڈاکٹروں اور حکیموں سے راہ و رسم رہتی ہے۔ لوگ شکایت کرتے ہیں کہ تکلیف معمولی نوعیت کی بھی ہو تو ڈاکٹر بڑے بڑے ٹیسٹ تجویز کر دیتے ہیں۔ مثلاً بلڈ ٹیسٹ' شوگر ٹیسٹ' ہارٹ ایکسرے وغیرہ وغیرہ۔ کچھ تو بیماریوں کے نام ہی انسان کو خوف میں مبتلا کر دیتے ہیں اور کچھ ڈاکٹروں کے اوزار اور مشینیں بھی بوڑھے لوگوں کو کافی پریشان کرتی رہتی ہیں۔ بہر حال طبیب تو مریض کا بھلا ہی سوچتا ہے اس لئے دونوں کا باہمی تعاون بہت ضروری ہے۔ عام طور پہ جب کسی بزرگ سے کہا جائے کہ آپ بیمار ہیں اس لئے خوراک کے معاملے میں احتیاط برتیں۔ تو جواب ہوتا ہے کہ ”موت جب آنی ہے تو آ ہی جانی ہے۔ پہلے سے کیوں پریشان ہونا شروع کر دیں“ وہ اس حقیقت کو قبول نہیں کرنا چاہتے کہ ان کی معمولی احتیاط ان کو قدرے لمبی زندگی دے سکتی ہے۔ اور ان کے خاندان کو کچھ مزید دعائیں اور دوست احباب کو کچھ مزید قیمتی مشورے عطا کر سکتی ہے۔

عام خیال یہ ہے کہ بڑھاپے میں انسان کو کم غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بات ایک حد تک درست ہے لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ ہے کہ انہیں ایک خاص قسم کی غذائیت کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ غذائیت وٹامنز اور نمکیات ہیں۔ جیسا کہ کیلشیم فولاد اور وٹامن بی' کیونکہ یہ اعصاب کو طاقت پہنچاتے ہیں اور ہڈیوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ بوڑھے لوگوں میں گرنے سے کولہے کی ہڈی ٹوٹنے کی شکایات عام ہیں۔ اس کی بہت بڑی وجہ خوراک کا عدم توازن ہے۔ جو جسمانی کمزوری خصوصاً ہڈیوں کی نشوونما میں رکاوٹ بنتا ہے۔ ایسی صورت میں مندرجہ بالا نمکیات اور وٹامنز کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔

عورتوں میں خصوصیت کے ساتھ بعض تکالیف نمایاں ہیں۔ مثلاً تھکاوٹ' بے خوابی اور سردرد وغیرہ' ماہر ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ پچاس سال سے زائد عمر کی عورتوں کو باقاعدگی کے ساتھ سویابین' السی اور دلیہ وغیرہ استعمال کرنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ اعصاب کو طاقت دے کر وزن کے بڑھنے کو روکتی ہیں۔ جو کہ اس عمر میں عورتوں کی ایک عام شکایت ہے۔ وزن کا بڑھنا بہت سارے پیچیدہ امراض کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔ یہ دل اور خون کی مختلف بیماریاں پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ بعض نفسیاتی الجھنوں کو بھی جنم دیتا ہے۔ ایسی صورت میں چائے' مکھن' گھی اور دیگر چربی والی اشیاء کا استعمال بہت کم کرنا چاہئے۔ بڑا گوشت تو بالکل نہ کھایا جائے تو بہت بہتر ہے۔

لیکن یہ یاد رکھیں کہ انڈے' دودھ اور مچھلی کا متوازن استعمال بہت ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی ورزش اور تازہ سبزیاں اور پھل قدرت کا ایک قیمتی تحفہ ہیں۔ مندرجہ بالا غذائیں بہت سارے وٹامنز کا مجموعہ ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ ان میں وٹامن ڈی پایا جاتا ہے جو کہ نظام ہضم کو درست رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ”پراسٹیٹ کینسر“ کے مرض بھی مفید پایا گیا ہے۔ صرف برطانیہ میں ہر سال تقریباً بارہ ہزار افراد اس مرض کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ ترقی پذیر ملکوں میں یہ اوسط کافی زیادہ ہے۔

کیلے اور آلو کا زیادہ استعمال بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا' یادداشت کی کمزوری کو دور کرتا اور اعضاء کے باہمی ربط اور توازن کو برقرار رکھتا ہے۔ دل کی شریانوں کو سکڑنے سے بچاتا ہے کینسر کی مختلف اقسام میں بھی یہ دونوں چیزیں مفید پائی گئی ہیں۔

لہسن اور ادرک کا باقاعدہ استعمال انسان کو آنتوں کی مختلف بیماریوں سے نجات دلانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ادرک اپنی تاثیر میں گرم ہونے کی وجہ سے کھانسی' زکام' بدہضمی' بادی اور ہچکی جیسے امراض میں بہت مفید ہے۔ اس میں میگنیشیم' زنک اور وٹامن بی کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح ایک اور اہم چیز چھان ہے جو کہ اکثر لوگ بے فائدہ سمجھ کر ضائع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ چھان معدے کی درستگی اور آنتوں کے جملہ افعال کے لئے بہت مفید ہے۔ نظام ہضم کی اصلاح کرتے ہوئے یہ دل کے لئے بھی مفید افعال سر انجام دیتا ہے۔ اور کولیسٹرول کا لیول درست رکھتا ہے۔

بڑھاپے میں معمولی احتیاط اور کوشش سے انسان بہت ساری تکالیف سے نجات پا سکتا ہے۔ اور دوسروں پر بوجھ بننے سے بچ سکتا ہے۔ اور یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہئے کہ آپ کی آئندہ نسلیں آپ ہی سے زندگی کے رنگ ڈھنگ سیکھتی ہیں۔ تو کیا آپ نہیں چاہیں گے کہ انہیں ایک بہتر مستقبل میسر آئے۔؟

(ترجمہ از سنڈے ٹیلیگراف لندن 8 فروری 98ء)

عطیہ چشم' صدقہ جاریہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33272 میں شاہ بی بی زوجہ ملک محمد صادق صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1950ء ساکن بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- یونائیٹڈ بینک میں سیونگ سکیم میں -/150000 روپے - 2- زرعی زمین 17 ایکڑ دو کنال واقع سندر پور بدر سیالکوٹ مالیتی -/850000 روپے- 3- زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی -/17400 روپے- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/32 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت منافع از بینک مل رہے ہیں- اور مبلغ -/6000 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ شاہ بی بی زوجہ ملک محمد صادق صاحب ساکن بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33273 میں بشریٰ خرم زوجہ خرم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- زیورات طلائی وزنی سات تولہ مالیتی -/42000 روپے- اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/52000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ بشریٰ خرم ساکن پنڈی بھاگو P.O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ڈار مربی سلسلہ وصیت نمبر 29405 گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق وصیت نمبر 30862-

مسل نمبر 33274 میں زبیدہ انور بنت محمد انور مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-1-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- نقد رقم بینک میں -/250000 روپے- 2- نقد رقم بینک میں -/10000 روپے- 3- زیورات طلائی ساڑھے سات گرام مالیتی -/4300 روپے- 4- احاطہ برقبہ دو کنال جو کہ چار بہنوں کی مشترکہ میرا حصہ 10 مرلہ مالیتی -/1000 روپے- 5 - سلائی مشین مالیتی -/400 روپے- کل جائیداد مالیتی -/265700 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ زبیدہ انور چک نمبر 101 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 17809 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد علی محمد کوارٹر نمبر 211 صدر انجمن احمدیہ ربوہ-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33275 میں شفقت اقبال بنت محمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ میانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- طلائی زیور انگوٹھی دو کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی -/6000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ شفقت اقبال بنگلہ میانوالی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27119 گواہ شد نمبر 2 محمد شریف میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33276 میں امۃ القدوس زوجہ محمد اختر باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر -/15000 روپے- زیور طلائی وزنی دو تولہ مالیتی -/12000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ امۃ القدوس گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد حلیم سیکرٹری گھنوکے ججہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ انسپکٹر تحریک جدید محلہ نصرت آباد ربوہ-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33277 میں مختار احمد ولد غلام حیدر قوم کاہلوں جٹ پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117- چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-1-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- زرعی زمین برقبہ چار کنال واقع چک نمبر 117- چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ مالیتی -/50000 روپے- اور مکان برقبہ دو کنال مالیتی -/250000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد مختار احمد چک نمبر 117- چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منصور احمد وصیت نمبر 16087-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33278 میں مسز بشریٰ شفیع ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر زوجہ محمد شفیع ریٹائرڈ کرنل قوم گجر پیشہ پنشنر و خانہ داری عمر ساڑھے باسٹھ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مرغزار کالونی گجرات شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-1-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زیورات طلائی ساڑھے تیرہ تولہ مالیتی -/75000 روپے- 2- پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع دارالنصر ربوہ -/200000 روپے- 3- نقد کیش دس لاکھ روپے تین لاکھ نیشنل بینک میں اور سات لاکھ قومی بچت میں- حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/10800+6833 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع از بینک مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ مسز بشریٰ شفیع نیو مرغزار کالونی گجرات شہر گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع لیفٹننٹ کرنل ریٹائرڈ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحاق

عطیۂ خون
خدمت بھی ثواب بھی

اطلاعات و اعلانات

نکاح

☆ عزیزہ مکرمہ امۃ الشکور دین صاحبہ بنت مکرم امیرالدین صاحب کا نکاح ہمراہ مکرم ندیم احمد صاحب بٹ ابن مکرم جمیل احمد صاحب بٹ نیوسعید پارک شاہدرہ لاہور بحق مہر چھ ہزار یو ایس ڈالرز مورخہ 20-5-2001 محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت المھدی میں پڑھا۔

عزیزہ امۃ الشکور محترم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب صدر محلہ دارالصدر جنوبی ربوہ کی پوتی اور حضرت حکیم نظام الدین صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) کی پڑپوتی ہے۔ جبکہ مکرم ندیم احمد بٹ صاحب۔قائد خدام الاحمدیہ حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرم چوہدری برکت علی صاحب تنگی حال دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 7-5-2001 بعد از نماز مغرب سے وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے دوسرے دن بعد از نماز عصر بیت الناصر دارالرحمت غربی میں ان کی نماز جنازہ ادا ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ موصوف ضلع رحیم یار خان کے امیر رہے اس کے بعد راجن پور تحصیل کی امارت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ نیز ضلع سانگھڑ سندھ میں جماعتی خدمات کی توفیق پائی 1981ء میں مستقل طور پر ربوہ منتقل ہو گئے۔ یہاں پر بھی جماعتی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور درجات میں بلندی کے لئے دعا کریں اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کریں۔

درخواست دعا

☆ مکرم ارشاد احمد خان صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ کا بیٹا عزیز ممتاز احمد عرصہ چھ ماہ سے علیل اور زیر علاج ہے ایک دفعہ ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہوا تھا اور اب دوسرا آپریشن متوقع ہے۔

☆ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب گورایا سیکرٹری رشتہ ناطہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے۔

ان سب کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

نکاح

☆ مکرم نسیم احمد ملک صاحب ابن مکرم الحاج کریم ظفر ملک صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ سدرہ شکور صاحبہ بنت مکرم عبدالشکور صاحب (لاہور) بعوض حق مہر بیس ہزار یو ایس ڈالرز مورخہ 19 مئی 2001ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت مبارک ربوہ میں پڑھا۔ مکرم نسیم احمد ملک صاحب حضرت مولانا ظہور حسین صاحب مجاہد بخارا روس کے پوتے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب)

محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ وغیرہ ورثاء مکرم شیخ عبدالواحد صاحب ساکنان نمبر 8/C ڈیوس روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ مکرم شیخ صاحب موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 10/19 بر قبہ 10 مرلہ واقع محلہ دارالنصر ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے بیٹے مکرم شیخ نوید احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم دیگر وارثان کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم شیخ نوید احمد صاحب (بیٹا)
3- مکرم شیخ طاہر احمد صاحب (بیٹا)
4- مکرم شیخ نعیم طاہر صاحب (بیٹا)
5- محترمہ ناہید رؤف صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

☆ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات آج کل اشتہارات کی وصولی اور بکنگ کے لئے۔ لاہور اور فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ ممکنہ حد تک تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ اور اپنے اس جماعتی اخبار کو زیادہ سے زیادہ اشتہارات دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں نیز جملہ عہدیداران جماعت احمدیہ لاہور اور فیصل آباد سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت امریکی میزائیل ڈیفنس سسٹم کی حمایت سے باز رہے چین نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ امریکہ کے مجوزہ نیشنل میزائیل ڈیفنس سسٹم کی حمایت کرتے وقت انتہائی احتیاط کا مظاہرہ کرے ایک بھارتی اخبار نے نئی دہلی میں چینی سفیر کے حوالے سے بتایا کہ انہوں نے کہا کہ بھارت نے اس متنازع پراجیکٹ کا تجزیہ کئے بغیر امریکہ کی حمایت کرنی شروع کر دی ہے اور اس نے بعض حقیقتوں کو بھی پیش نظر نہیں رکھا۔

دورہ واشنگٹن کی دعوت مسترد سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے اگلے ماہ دورہ امریکہ کی دعوت مسترد کر دی ہے امریکی حکام کے مطابق دورہ سے انکار کی وجہ مسئلہ فلسطین اور اسرائیل تنازعہ میں امریکی تساہل ہے۔ امریکی حکام عبداللہ کے اقدام کو اس ایشو میں امریکی موقف پر عربوں کی ناراضگی سے بھی تعبیر کر رہے ہیں۔ شہزادہ عبداللہ نے اشارہ کیا ہے کہ واشنگٹن جب تک اسرائیل کو فلسطین کے خلاف فوجی جارحیت سے روکنے کے لئے مزید کوشش نہیں کرتا تب تک وہ امریکہ کا دورہ نہیں کریں گے۔

فلسطینیوں کا تحفظ مل کر کریں گے عرب لیگ کی کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ اگر اسرائیل فلسطینیوں کے خلاف جارحیت ختم نہیں کرتا تو اس کے ساتھ تمام سیاسی رابطے ختم کر دیئے جائیں۔ ایک قرارداد میں کمیٹی نے فلسطینی علاقوں پر اسرائیل کی بمباری کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اسرائیل تشدد فوری بند کرے ورنہ تمام عرب ممالک اپنے فلسطینی بھائیوں کا تحفظ کریں گے۔

افغان مہاجرین کو پاکستان سے نکالنے کا فیصلہ حکومت نے پشاور کے شمال مغربی علاقے میں واقع مہاجر کیمپوں میں مقیم غیر قانونی افغان باشندوں کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اے ایف پی نے سرکاری حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ اس سلسلہ میں 20 جون سے مختلف کیمپوں میں بیک وقت سکریننگ شروع کی جائے گی۔

دو بھارتی کیمپ تباہ 17 فوجی ہلاک مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے بھارتی فوجی چوکیوں پر راکٹوں اور دستی بموں سے حملے کے نتیجے میں دو فوجی کیمپ تباہ اور ایک میجر سمیت 17 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔

انڈونیشیا میں ایمرجنسی لگنے کا خطرہ انڈونیشیا میں سیاسی بحران سنگین صورت حال اختیار کر گیا ہے خیال ہے کہ ملک میں ہنگامی حالت نافذ کر دی جائے گی اور پارلیمنٹ توڑ دی جائے گی۔ صدر واحد مصالحت کی بجائے صدارتی اختیارات استعمال کر رہے ہیں۔

امریکہ روس مذاکرات ناکام روس کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکی حکام انہیں قائل نہیں کر سکے کہ روس امریکہ کے نئے میزائیل دفاعی نظام کی مخالفت ترک کر دے۔ بی بی سی کے مطابق انہوں نے یہ بات واشنگٹن میں دو روزہ ملاقاتوں کے بعد کہی انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکی لیڈروں نے پروگرام کے بارے میں جو جواز پیش کیا ہے وہ معقول نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے ملک کے اس موقف کو دوہرایا کہ امریکہ کے اس پروگرام سے دنیا میں جوہری ہتھیاروں کی ایک نئی دوڑ کا آغاز ہو جائے گا۔

برطانیہ میں انتخابات برطانیہ میں اگلے ماہ ہونے والے عام انتخابات میں ملک کی تین بڑی سیاسی جماعتوں کی طرف سے اٹھائیس مسلم امیدوار حصہ لیں گے۔ جو کہ برطانوی انتخابات میں مسلم امیدواروں کی ریکارڈ تعداد ہے۔ گزشتہ انتخابات میں تیرہ مسلم امیدواروں نے شرکت کی تھی۔

ہومیو پیتھک ادویات (قیمتوں) میں حیرت انگیز کمی

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ GHP کی سیل بند معیاری، زود اثر، پوٹینسی نئی پلاسٹک سیل بند شیشی نئے نپل، نئے ڈھکن اور اضافی کیپ کیساتھ

★ نہ ٹوٹنے کا ڈر ★ نہ اڑنے کا خوف ★ وزن و ڈاک خرچ کم ★ رعایتی قیمت کیساتھ

پوٹینسی	10ML	20ML	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/=	10/=	8/=
10/50M/CM	12/=	15/=	12/=

117-ادویات بمع خوبصورت بریف کیس 1300/= 1600/= خالی بریف کیس بڑا 450/=
117-ادویات 900/= 1200/= خالی بریف کیس چھوٹا 400/=
سادہ بکس 225/=

کریٹیکس مدر ٹنکچر (دل کا ٹانک) سپیشل رعایتی قیمت پر

	10ML	20ML	60ML	120ML	225ML	250ML	450ML
پاکستانی کلاس (سی)	15/-	25/-	60/-	105/-	185/-	205/-	300/-
جرمنی شواب پیکنگ سے	40/-	60/-	150/-	250/-	450/-	550/-	900/-

نیز جرمنی سیل بند پوٹینسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیو پیتھک سامان رعایتی قیمت پر خریدیں

تشخیص علاج ادویات | عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گول بازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399 | رعایتی قیمت کیساتھ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21 مئی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 28 زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 22 - مئی غروب آفتاب: 7-05

☆ بدھ 23 - مئی طلوع فجر: 3-29

☆ بدھ 23 - مئی طلوع آفتاب: 5-05

پاکستان نے باڑ بموں سے اڑا دی - بھارتی حکام نے بتایا ہے کہ پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے جموں ریجن میں اکھنور، رام گڑھ اور سامبا سیکٹروں میں حال ہی میں نئی لگائی جانے والی خاردار باڑ کا زیادہ تر حصہ بم دھماکوں، گولوں اور راکٹوں سے اڑا دیا ہے جس کا بظاہر مقصد مزید باڑ لگانے کو روکنا ہے۔

داتا دربار کی بے حرمتی اور حکومت کا ردعمل

داتا دربار کے اندر اور باہر مظاہرین کے خلاف پولیس ایکشن کا حکومت نے اعلیٰ سطحی سنجیدہ نوٹس لیا ہے لاہور کی انتظامیہ سے ہاٹ لائنوں اور ٹیلی فون پر وضاحتیں طلب کی جاتی رہیں - علی ہجویری گنج بخش کے مزار کے احاطے میں پولیس کے جوتے سمیت گھس کر لاٹھی چارج اور آنسو گیس پھینکنے پر جہاں بعض رہنماؤں اور دیگر کئی شخصیات نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے اس کے علاوہ حکومتی عہدیداروں نے بھی پولیس کے اس اقدام پر سخت نوٹس لیا ہے - اور پولیس حکام سے وضاحت طلب کی ہے۔

سانحہ داتا دربار کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا حکم - گورنر پنجاب نے داتا دربار کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ اہلکاروں کے خلاف بلا رعایت سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے - لاہور میں ایک بیان میں گورنر نے کہا کہ موجودہ حکومت نے اولیاء کرام کے مزارات اور دیگر مقامات مقدسہ کی حرمت اور تقدس کو ہمیشہ اولین ترجیح دی ہے۔

افغان وزیر کو سرحد سے ہی واپس بھیج دیا گیا - پاکستان نے افغانستان کی طالبان حکومت کے خلاف عائد اقوام متحدہ کی پابندیوں پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا ہے - افغانستان کے نائب وزیر برائے تعمیرات مولوی محمد قاسم کو پاک افغان سرحد سے ہی پاکستان آنے کی اجازت نہ دیتے ہوئے واپس کر دیا ہے۔

بھارت بتائے کیا مسئلہ ہے - پٹرولیم و قدرتی وسائل کے وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ پاکستان ایران سے بھارت کو گیس پائپ لائن کی فراہمی میں مکمل تعاون اور ہر قسم کی سیکیورٹی گارنٹی دینے پر تیار ہے تاہم بھارت کو واضح کرنا چاہئے کہ اسے کیا مسئلہ ہے۔

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام نسرین اختر سے تبدیل کر کے نسرین بیگم رکھ لیا ہے - مجھے آئندہ اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے - نسرین بیگم سکنہ ڈھو

P/O کولیاں حبیب تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

سوزوکی برائے فروخت

ایک سفید سوزوکی Swift 90-91 ماڈل برائے فروخت ہے - زیادہ تر ایک ہاتھ کی چلی ہوئی

برائے رابطہ 212666 پر فون کریں

ضرورت ہے

سٹور کیپر - ترجیحاً ریٹائرڈ اور صحت مند

تعلیم میٹرک - ایف اے ہو

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون 211538

FROZEN CHICKEN

اب ربوہ میں چکن میں ہر قسم کی ورائٹی کے ساتھ

چکن 1 کلوگرام -/85 تھائز -/72

لیگز کلوگرام -/85 پوٹے -/55

دل کلیجی -/40 چکن قیمہ - چکن بون لیس -/116 آدھا کلو

دکان نمبر 133 مبشر مارکیٹ

نزد دارالعلاج حکیم اسلم فاروقی دارالرحمت غربی ربوہ

ربوہ فون ڈائریکٹری کا ایڈیشن

عمدہ کاغذ کے ساتھ نہایت مناسب قیمت پر تمام بکڈپوز پر دستیاب ہے -

ناشر: تنویر احمد علوی

1/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخوں کے مطابق لگائی جاتی ہیں

کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں

نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر

فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد

فون نمبر 642605-632606

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان

فون دوکان 594674 فون رہائش 553733

موبائل 0300-9610532

کوٹھی برائے فوری فروخت

تین بیڈروم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے - ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر - کچن اوپر نیچے - بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم - کارپورچ صحن لان سٹور اور سٹڈی برقبہ ایک کنال قیمت انتہائی کم - 15/12 دار الیمن ربوہ

ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.

GRAPHIC SIGNS

129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

سچی بوٹی ناصر دواخانہ رجسٹرڈ

کی گولیاں گول بازار ربوہ

☎04524-212434 Fax:213966

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862

ای میل: knp_pk@yahoo.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات

اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال

زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار

86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں - ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے -

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837 رہائش 214321

MUJTABA INTERNATIONAL

Exporter of Textiles, Leather, and Sports products

284-w, Defence Society, Lahore Pakistan

Tel: (92-42) 6668281, 5724654, 5823482

Fax: (92-42) 5730970 Email: mujtaba-99@yahoo.com

M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901

ایم موسیٰ اینڈ سنز

پروپرائیٹرز: مظفر احمد ناگی - طاہر احمد ناگی

ڈیلرز:- ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز

27 - نیلا گنبد لاہور

فون: 7244220

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل - 61